احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 23- اگست 2000ء

CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

بدھ 23 اگست 2000ء - 22 جمادی الاول 1421 ہجری - 23 ظہور 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 191

عالمی امن کی تعلیم

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا۔

آج کے دن تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں تم پر حرام اور اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح تمہارا یہ دن، تمہارے اس شہر میں اور اس مہینہ میں واجب الاحترام ہے۔

(بخاری کتاب المناسک باب الخطبة ایام منی)

جماعت برطانیہ کے جلسہ سالانہ کے آخری روز کی کارروائی :30جولائی 2000

پانچ ملکوں کے سربراہوں کی طرف سے جلسہ پر مبارکباد کے پیغامات

ان ممالک میں برطانیہ، بورکینا فاسو، تنزانیہ، طوالو اور گنی بساؤ شامل ہیں

جماعت نے روحانی فیض کے علاوہ سماجی بہبود، صحت اور تعلیم کے میدان میں گرانقدر خدمات انجام دیں: صدر تنزانیہ

یہ جماعت انسانیت کو دائمی امن کی طرف لیجانے والی جماعت ہے: گورنر جنرل طوالو

گنی بساؤ کے صدر نے اپنی نمائندگی میں اپنے دو وزراء کو بھجوایا

اسلام آباد (برطانیہ) 30 جولائی 2000ء۔ جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کے آخری دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اختتامی خطاب ارشاد فرمایا جس میں رجسٹر روایات (رفقاء) سے (رفقاء) حضرت مسیح موعود کی روایات بیان کر کے سیرۃ حضرت مسیح موعود کا مضمون بیان فرمایا۔

آخری سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد سورہ آل عمران کی ان آیات کا اردو ترجمہ از حضور ایدہ اللہ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم داؤد احمد ناصر صاحب آف جرمنی نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

ترنم سے سنایا۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ ڈائس پر تشریف لائے اور بتایا کہ پانچ سربراہان مملکت نے اس جلسہ سالانہ کے موقع پر پیغامات بھجوائے ہیں۔ سب سے پہلے انہوں نے برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ٹونی بلیئر کا پیغام انگریزی میں سنایا اور پھر اس کا اردو ترجمہ بیان کیا۔

برطانوی وزیر اعظم کا پیغام

برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ٹونی بلیئر نے اپنے پیغام میں کہا کہ میں تمام نمائندگان سالانہ جلسہ کو یہ پیغام بھجواتے ہوئے خوشی محسوس کرتا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ ایک کامیاب جلسہ ہوگا۔ میں اس موقع پر نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔

بعد ازاں مکرم افتخار احمد ایاز صاحب نے افریقہ کے ملک بورکینا فاسو کے صدر مملکت کا پیغام پہلے انگریزی میں سنایا پھر اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ یہ پیغام مسٹر سالک ڈیالو مشیر برائے صدر بورکینا فاسو نے صدر مملکت کی طرف سے بھجوایا تھا۔

بورکینا فاسو کے صدر کا پیغام

بورکینا فاسو کے صدر کے ایڈوائزر نے لکھا میں آپ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر صدر مملکت کی طرف سے مبارکباد پہنچاتا ہوں۔ اس موقع پر ہم ان خدمات کو دلی خراج تحسین پیش کرتے ہیں جو جماعت احمدیہ نے ہمارے ملک سے تعاون کرتے ہوئے بہبود عامہ اور صحت کے میدان میں انجام دی ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ زندگی کے دوسرے میدانوں میں بھی تعاون بڑھے گا۔ صدر مملکت نے جلسہ کی کامیابی کے لئے بہترین تمناؤں کا بھی اظہار کیا۔

اس کے بعد مکرم افتخار ایاز صاحب نے تنزانیہ کے صدر مملکت کی طرف سے پیغام سنایا اور اس کا اردو ترجمہ بھی پیش کیا۔

(قسط نمبر 1)

تنزانیہ کے صدر کا پیغام

مشرقی افریقہ کے ملک تنزانیہ کے صدر محترم بنجامن ولیم ماپا صاحب نے اپنے پیغام میں کہا۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 35 واں جلسہ سالانہ 28 سے 30 جولائی تک لندن میں منعقد ہو رہا ہے۔ میں اپنی طرف سے اور اپنی حکومت کی طرف سے پرخلوص مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں جماعت احمدیہ کو لمبے عرصے سے جانتا ہوں۔ 46 سال سے یہ جماعت ہمارے ملک میں قائم ہے اور پورے ملک میں اس کی شاخیں موجود ہیں۔ اس عرصہ میں جماعت احمدیہ نے ثابت کر دکھایا ہے کہ یہ جماعت پر امن، تعاون کرنے والی، قانون کی پابند، عفو و درگزر کرنے والی اور معاملہ فہم جماعت ہے۔ اس جماعت نے روحانی طور پر ہمارے ملک کو فیض پہنچانے کے علاوہ سماجی بہبود، تعلیم اور صحت کے میدانوں میں بھی ایسی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں جن کی ہمارے ملک کو ضرورت تھی۔ حکومت ان خدمات کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ملک کی ترقی اور جسمانی و روحانی بھلائی کی مساعی کی تعریف کرتی ہے۔ امید ہے کہ جماعت احمدیہ آنے والے وقت میں اپنی مساعی کو دوگنا کر دے گی۔ اور 21ویں صدی کے چیلنجوں کا مقابلہ اپنے نعرہ 'محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں' سے کرے گی۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

گورنر جنرل طوالو کا پیغام

اس کے بعد مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ برطانیہ نے بحرہند کے جزیرہ طوالو کے گورنر جنرل کا پیغام اور اس کا اردو ترجمہ پڑھ کر سنایا۔

گورنر جنرل جناب توا سی کواکوا نے حضور ایدہ اللہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ میرے لئے یہ بڑے اعزاز کی بات ہے کہ میں اس جلسہ کے لئے پیغام بھجوا رہا ہوں۔ خدا کرے کہ آپ کا یہ جلسہ کامیاب و کامران ہو۔ میں آپ سے دو دفعہ لندن میں ملاقات کرنے کا اعزاز حاصل کر چکا ہوں۔ حضور میں جماعت کو کئی سال سے جانتا ہوں۔ اور مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ یہ جماعت انسانیت کو دائمی امن کی طرف لیجانے والی ہے۔ میں حضور کی صحت و سلامتی کے لئے دعا گو ہوں۔ مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ میری بیگم جو آپ سے مل چکی ہیں وہ بھی انہی جذبات کا اظہار کرتی ہیں۔

صدر گنی بساؤ کا پیغام

آخر میں امیر صاحب نے صدر مملکت گنی بساؤ جناب کو بایالا صاحب کا پیغام اور پھر اس کا اردو ترجمہ سنایا۔ صدر مملکت گنی بساؤ نے حضور ایدہ اللہ کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا میں آپ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے اس جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی ہے۔ میری بے انتہا مصروفیات کی وجہ سے مجھے افسوس ہے کہ میں اس میں شرکت نہ کر سکوں گا۔ میں اپنے وزیر سماجی بہبود و مذہبی امور اور وزیر عدالتی امور کو بھجوا رہا ہوں۔ ان کو میری طرف سے پورے اختیارات ہیں کہ وہ میری جگہ نمائندگی کریں۔ اور میرے نیک جذبات آپ تک پہنچائیں۔ اور آپ سے مذاکرات کریں۔ میں آپ کی کامیابی اور صحت و خوشیوں سے بھرپور زندگی کے لئے دعا گو ہوں۔

صدر مملکت کے پیغام کے بعد ان کے نمائندہ جناب ابراہیم سوری جالو صاحب وزیر مذہبی و سوشل امور نے خطاب کیا۔

مسلسل صفحہ 2 پر

وزیر مذہبی و سوشل امور گنی بساؤ کا خطاب

وزیر مذہبی و سوشل امور گنی بساؤ جناب ابراہیم سوری جالو صاحب کے خطاب کا اردو ترجمہ مکرم حمید اللہ ظفر صاحب امیر و مشنری انچارج گنی بساؤ نے پیش کیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ آج میں جماعت احمدیہ عالمگیر کے 35ویں جلسہ سالانہ میں صدر مملکت کی نمائندگی کرتے ہوئے بہت خوشی اور فخر محسوس کرتا ہوں۔ سب سے پہلے میں جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمت میں صدر کی طرف سے محبت بھرا سلام پہنچاتا ہوں۔ ہمارے حاضر ہونے کی خاص وجہ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ نے ہمارے ملک میں شاندار خدمات انجام دی ہیں۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کے مخالفین اپنے حسد کی وجہ سے جماعت کی مخالفت کرتے ہیں لیکن ہماری حکومت کے نزدیک جماعت احمدیہ سچی جماعت ہے جو ہمارے ملک کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ آخر میں میں تمام جماعت احمدیہ کی خدمت میں جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جلسہ سالانہ کا تاثر

جاں نثار اس کے کروڑوں سے تجاوز کر گئے
وہ غریب و بے کس و گمنام اب تنہا نہیں

ہم نے خود آنکھوں سے دیکھا ہے مسلسل معجزہ
ابر باران کرم کا سلسلہ ٹھہرا نہیں

محو حیرت ہیں زمین و آسماں اس فضل پر
مہر و مہ نے ایسا نظارہ کبھی دیکھا نہیں

فکر انساں میں نہیں مولا کے اعداد و شمار
اس کی گنتی، وزن، پیمانے کا اندازہ نہیں

لمحے، گھنٹے، دن، مہینے، سال اور صدیاں ہیں کیا
بحر و بر کی سرحدوں نے بھی ہمیں روکا نہیں

پرکشش اتنا ہے اس دلبر کا حسن لازوال
اک دفعہ پردہ ہٹے تو پھر کوئی رکتا نہیں

فصل ہے حاصل کی نسبت وسعت داماں سے ہے
پک گیا ہو پھل تو پھر پیڑوں پہ وہ رکتا نہیں

اب شریروں پر شراروں کی لپک بھی تیز ہے
کون بدخواہ ہے جو اپنی آگ میں جلتا نہیں

"اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے"
اب مسیح وقت سے ہٹ کر کوئی سایہ نہیں

پیش کرتے ہیں خدا کے سامنے لالا کے دل
کچھ بھی اب دعوت الی اللہ سے حسیں لگتا نہیں

امتہ الباری ناصر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 25/اگست 2000ء

12-40 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-00 a.m.	تبرکات: تقریر حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری (1961ء)
1-55 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-35 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 147
3-40 a.m.	عربی سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-05 a.m.	تبرکات
7-00 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 409
8-05 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل (المائدہ)
8-30 a.m.	عربی سیکھئے
8-45 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-15 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
11-50 a.m.	سرائیکی پروگرام۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب
1-50 p.m.	اردو کلاس نمبر 409
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m.	بنگالی سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-55 p.m.	نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ۔
6-00 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
6-25 p.m.	مجلس عرفان۔ (ریکارڈ: 18/اگست 2000ء)
7-30 p.m.	خطبہ جمعہ
8-30 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث

ہفتہ 26/اگست 2000ء

12-45 a.m.	ایم ٹی اے بیلجیم پروگرام۔
1-20 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
1-40 a.m.	خطبہ جمعہ۔
2-50 a.m.	مجلس عرفان۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 417
6-10 a.m.	خطبہ جمعہ۔
7-10 a.m.	اردو کلاس نمبر 410
8-25 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے۔
9-00 a.m.	مجلس عرفان۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m	چلڈرنز کارنر۔
11-30 a.m	ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-10 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
12-35 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 417
1-40 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 410
2-55 p.m	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-55 p.m.	جرمن ملاقات (ریکارڈ: 19/اگست 2000ء)
5-55 p.m.	بنگالی سروس۔
6-55 p.m.	کوئز: خطبات امام۔
7-30 p.m.	ایم ٹی اے ورائٹی۔
7-55 p.m.	چلڈرنز کلاس
8-55 p.m.	جرمن سروس۔

اتوار 27/اگست 2000ء

12-50 a.m.	عربی پروگرام۔
1-25 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
2-25 a.m.	ایم ٹی اے ورائٹی۔
2-40 a.m.	جرمن ملاقات۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-45 a.m.	کوئز: خطبات امام۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 418
6-10 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
7-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 411
8-30 a.m.	ڈینش سیکھئے۔
9-00 a.m.	چلڈرنز کلاس
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-30 a.m.	جرمن ملاقات
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 418
1-40 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 411
2-45 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-45 p.m.	چائنیز سیکھئے۔
5-10 p.m.	ینگ لجنہ سے ملاقات (ریکارڈ: 20/اگست 2000ء)
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	خطبہ جمعہ۔
8-30 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

عبدالسمیع خان

قسط اول

وہ دعوت اسلام کے لئے ممالک شرقیہ اور غربیہ تک جا پہنچے

صحابہ رسول ﷺ دعوۃ الی اللہ کے میدان میں

انہوں نے موت سے منہ نہ پھیرا اور ایک بالشت بھی پیچھے نہ ہٹے

آنحضرت ﷺ سب سے بڑے خدا نما اور خدا کی طرف بلانے والے وجود تھے۔ سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 47 میں آپؐ کو "داعیاً الی اللّٰہ" قرار دینے کے ساتھ ہی "سراجاً منیراً" یعنی چمکتے ہوئے چراغ اور سورج کا لقب بھی عطا فرمایا ہے۔ اس ترتیب میں یہ حکمت بھی نظر آتی ہے کہ اس چراغ سے اور چراغ جلیں گے۔ اس سورج کے طفیل نئے نئے چاند اور ستاروں کی کہکشاں تخلیق کی جائے گی اور دعوت الی اللہ کی وہ لو جو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے سینہ اطہر میں جل رہی ہے وہ سینہ بسینہ روشن ہوتی چلی جائے گی اور شش جہات اس سے منور ہوں گی۔

اس مضمون کو قرآن کریم کے دیگر مقامات پر نسبتاً زیادہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً سورۃ الذاریات کی ابتدائی آیات میں صحابہ رسول ﷺ کی تبلیغی جدوجہد کو ہواؤں سے تشبیہ دی گئی ہے اور مرحلہ وار ان کا ذکر کر کے غلبہ حق کی بشارت دی گئی ہے۔

(ذاریات: 1 تا 6 حاشیہ تفسیر صغیر)

چنانچہ آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ نے اس مقدس امانت کی جس طرح حفاظت کی اور جس طرح نور نبوت سے اپنے دلوں کو روشن کیا اور پھر اس کی اشاعت کے لئے کوشاں رہے مذہبی دنیا کی کوئی دوسری تاریخ اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

صحابہ رسولؐ کی دعوت الی اللہ کی ایمان افروز داستان کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے دعوت الی اللہ کی خاطر ہر نیک راہ اور پاک راستہ اختیار کیا' لیکن ان کا سب سے بڑا ہتھیار ان کا نیک چلن اور قابل رشک کردار تھا۔ خدا کو پا کر انہوں نے خدا کی طرف اس درد سے بلایا کہ دل کھنچے چلے آئے اور دنیا کی سب سے بڑی روحانی جنگ اسلام کے حق میں جیت لی گئی۔ آیئے اس میدان کے بعض نظاروں سے تسکین حاصل کریں۔

چراغ سے چراغ

السابقون الاوّلون میں سب سے بزرگ نام حضرت ابوبکر صدیقؓ کا ہے۔ جنہوں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔ جن کے لئے رسول کریم ﷺ کی پاکیزہ زندگی آپؐ کی صداقت کا سب سے بڑا ثبوت تھی۔

حضرت ابوبکر

حضرت ابوبکرؓ نے اسلام قبول کرتے ہی مزید چراغ روشن کرنے شروع کر دیئے۔ ان کی تبلیغ سے مسلمان ہونے والوں میں خاص طور پر حضرت عثمانؓ ' حضرت سعد بن ابی وقاصؓ ' حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ ' حضرت ابوعبیدہ بن جراحؓ ' حضرت طلحہؓ ' حضرت عثمان بن مظعونؓ ' حضرت ابوسلمہؓ اور حضرت ارقمؓ کے نام لئے جاتے ہیں۔ ان میں سے پانچ وہ بھی ہیں جو عشرہ مبشرہ میں شامل ہیں۔ یہ لوگ جو بعد میں اسلامی عمارت کے ستون قرار دیئے گئے ان کی فتح کے پس منظر میں دلائل کا کوئی انبار نہیں بلکہ حضرت ابوبکرؓ کا کردار اور سیرت نظر آتے ہیں۔ جس کی گواہی مکہ کے ایک بہت معزز رئیس نے قریش مکہ کے مجمع عام میں دی۔ یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب حضرت ابوبکر صدیقؓ ہجرت مدینہ سے بہت پہلے رسول اللہ کی اجازت سے حبشہ کی طرف ہجرت کر کے جا رہے تھے۔ ان کی ملاقات ابن الدغنہ سے ہوئی جو عرب میں سید القارہ کے لقب سے ممتاز تھا۔ اس نے پوچھا کہاں جاتے ہو۔ فرمایا مجھے میری قوم نے یہاں سے نکال دیا ہے۔ اب زمین میں پھر کر خدا کی عبادت کروں گا۔

اس نے کہا تم جیسا شخص اس سرزمین سے نہیں نکالا جا سکتا اور نہ نکل سکتا ہے۔ تم غریبوں کے ہمدرد ہو۔ صلہ رحمی کرتے ہو۔ قوم کی دیت اور تاوان کا بار اٹھاتے ہو۔ مہمان نوازی کرتے ہو۔ قومی مصائب میں قوم کی اعانت کرتے ہو۔ میں تمہارا ضامن ہوں۔ چلو اور یہیں رہ کر خدا کی عبادت کرو۔

(بخاری کتاب الکفالہ باب جوار ابی بکر الصدیق)

ذرا غور فرمایئے ابن الدغنہ کے الفاظ ہو بہو وہی ہیں جو حضرت خدیجہؓ نے آنحضرتؐ کی خدمت میں پہلی وحی کے وقت عرض کئے تھے اور یہ وہ کردار ہے جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا۔

حضرت نعیم بن عبداللہ

حضرت نعیم بن عبداللہ نہایت فیاض صحابی تھے اور ہجرت سے قبل مکہ میں بنو عدی کی بیواؤں اور یتیموں کی پرورش کرتے تھے۔ کفار پر ان کی نیکی کا یہ اثر تھا کہ جب انہوں نے ہجرت کا ارادہ کیا تو تمام کفار نے روک لیا اور کہا کہ جو مذہب چاہو اختیار کرو مگر یہاں سے مت جاؤ۔ اگر کوئی تم سے تعرض کرے گا تو سب سے پہلے ہماری جان تمہارے لئے قربان ہو گی۔

(اسد الغابہ جلد 5 ص 33)

حضرت ابوذر غفاری

ہجرت سے تھوڑا عرصہ پہلے آنحضرتؐ نے حضرت ابوذر غفاریؓ کو اپنا معلم بنا کر ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ انہوں نے واپس جا کر اسلام کی صدا بلند کی تو نصف قبیلہ اسی وقت مسلمان ہو گیا اور نصف نے کہا ہم حضورؐ کی ہجرت کے بعد اسلام لائیں گے۔ چنانچہ آپؐ مدینہ آئے تو وہ لوگ بھی مشرف بہ اسلام ہو گئے۔ ان کو دیکھ کر قبیلہ اسلم نے بھی اسلام کے سامنے سر جھکا دیا۔

(مسلم کتاب الفضائل باب فضائل ابی ذر جلد 7 ص 154)

حضرت قیس بن یزیدؓ کے اثر سے ان کی قوم مسلمان ہوئی۔

(اسد الغابہ جلد 4 ص 229)

قبیلہ ہمدان عامر بن شہر کی ایمانی قوت سے اسلام لایا۔

(ابو داؤد کتاب الخراج باب فی حکم ارض الیمن)

حضرت علیؓ نے یمن میں اسلام کی اشاعت کی اور حضرت علاء بن عبید اللہ حضرمی نے بحرین میں صداقت کا جھنڈا بلند کیا۔

(فتوح البلدان ص 85)

انگریز مستشرق پروفیسر تھامس آرنلڈ (1864ء-1930ء) لکھتے ہیں:-

"رسول خدا ﷺ نے عمرو ابن مرہ کو مسلمان ہونے کے بعد ان کے قبیلہ جہینہ میں دعوت اسلام کے لئے روانہ فرمایا اور وہ اپنی کوششوں میں اس قدر کامیاب ہوئے کہ ایک فرد کے سوا سارا قبیلہ اسلام کی آغوش میں آگیا۔"

(دعوت اسلام ص 53)

حضرت طفیل بن عمرو دوسی کے اثر سے ان کے قبیلہ کے 70'80 گھرانوں نے اسلام قبول کیا اور ہجرت کی توفیق پائی۔

(اسد الغابہ جلد 3 ص 54)

مدینہ کی فتح

انصار میں سے اولاً چھ خوش نصیبوں نے اسلام قبول کیا اور مکہ سے پلٹ کر تبلیغ اسلام کا فرض ادا کرنا شروع کیا اور ان کو اس قدر پھل لگا کہ معمولی عرصہ میں انصار کا کوئی گھر کلمہ توحید کی آواز سے ناآشنا نہ رہا۔

دوسرے سال یعنی 11 نبوی میں بارہ آدمی آئے اور آپؐ کے دست مبارک پر بیعت کی جو عقبہ اولیٰ کے نام سے مشہور ہے۔ ان کی درخواست پر حضورؐ نے حضرت مصعب بن عمیرؓ کو مبلغ کے طور پر روانہ فرمایا جنہوں نے دیگر صحابہ کے ساتھ تبلیغی لحاظ سے ایک طوفان برپا کر دیا۔ 12 ہجری میں 172 افراد نے بیعت کی جن میں سے حضورؐ نے 12 نقباء بھی مقرر فرمائے۔

ان لوگوں نے اس قدر جانفشانی سے تبلیغ کی کہ رسول کریم ﷺ کی ہجرت سے قبل انصار کے دو قبائل کی بھاری اکثریت مسلمان ہو چکی تھی۔ پس مدینہ کی فتح میں حضرت مصعب بن عمیرؓ اور ان کے ساتھیوں کا کردار مذہب کی تاریخ کا عظیم الشان باب ہے۔

روحانی اسلحہ

نادان دشمن یہ الزام لگاتا ہے کہ صحابہؓ نے تلوار سے اسلام کو پھیلایا ہے مگر وہ یہ نہیں سمجھتے کہ یہ تلوار لوہے کی نہیں خلق نبویؐ اور سیرت محمدیؐ کی تلوار تھی۔ جو صرف عرب کو ہی نہیں تاحد نظر دنیا کو فتح کرتی چلی جاتی تھی اور جس کی الٰہی نوشتوں میں بشارتیں دی گئی تھیں۔

غزوہ بدر کے قیدیوں میں سے کئی ایک اس تلوار کا شکار ہوئے۔ جن کے ساتھ قید میں بہت

عمدہ سلوک کیا گیا اور ان کے دل گھائل ہو گئے۔ غزوہ بدر کے قیدیوں سے حسن سلوک کا ذکر کرتے ہوئے مشہور مؤرخ سر ولیم میور (1819ء تا 1905ء انگلستان) لکھتے ہیں "محمدؐ کی ہدایت کے ماتحت انصار و مہاجرین نے کفار کے قیدیوں کے ساتھ بڑی محبت اور مہربانی کا سلوک کیا۔ چنانچہ بعض قیدیوں کی اپنی شہادتیں تاریخ میں ان الفاظ میں مذکور ہیں کہ

"خدا بھلا کرے مدینہ والوں کا کہ ہم کو وہ سوار کرتے تھے اور خود پیدل چلتے تھے۔ ہم کو گندم کی پکی ہوئی روٹی دیتے تھے اور آپ صرف کھجوریں کھا کر پڑے رہتے تھے۔ اس لئے ہم کو یہ معلوم کرکے تعجب نہ کرنا چاہئے کہ بعض قیدی اس نیک سلوک کے اثر کے نیچے مسلمان ہو گئے اور ایسے لوگوں کو فوراً آزاد کر دیا گیا.... جو قیدی اسلام نہیں لائے ان پر بھی اس نیک سلوک کا اچھا اثر تھا۔"

(بحوالہ سیرت خاتم النبیین جلد2 ص155)

ان قیدیوں میں ایک لڑکا وھب بھی تھا۔ جس کے والد عمیر مکہ سے اس کو چھڑانے کے بہانے اس نیت سے مدینہ آئے کہ رسول کریم ﷺ کا خاتمہ کر دیں۔ مگر اہل مدینہ کی اداؤں نے ان کا خاتمہ کر دیا۔ اسلام قبول کیا اور واپس جاکر قریش کو دعوت اسلام دی اور ان کے اثر سے بہت سے لوگ مسلمان ہو گئے۔

(اسد الغابہ تذکرہ عمیر بن وھب جلد4 ص148۔ سیرۃ ابن ہشام جلد2 ص317)

ایک غزوہ میں صحابہ کرامؓ پیاس سے بے تاب ہو کر پانی کی تلاش میں نکلے تو حسن اتفاق سے ایک عورت مل گئی جس کے پاس پانی کا مشکیزہ تھا۔ صحابہ کرامؓ اس کو رسول اللہ کی خدمت میں لائے اور آپؐ کی اجازت سے پانی کو استعمال کیا مگر معجزانہ طور پر مشکیزہ کا پانی ذرہ برابر بھی کم نہیں ہوا اور ساتھ ہی حضورؐ نے احساناً معاوضہ بھی عطا فرمایا۔

لیکن صحابہ پر اس عورت کے احسان کا یہ اثر تھا کہ بعد میں جب اس عورت کے گاؤں کے آس پاس حملہ کرتے تھے تو خاص اس کے گھرانے کو چھوڑ دیتے تھے۔ اس پر اس منت پذیری کا یہ اثر ہوا کہ اس نے اپنے تمام خاندان کو قبول اسلام پر آمادہ کیا اور وہ سب مسلمان ہو گئے۔

(بخاری کتاب الغسل باب الصعید الطیب وضوء المسلم)

پاک نمونے

ایرانیوں کا ایک سردار ہرمزان نامی تھا۔ ایرانی جب قادسیہ کے میدان میں شکست کھا کے بھاگے تو اس شخص نے خوزستان کے علاقہ میں اپنی حکومت قائم کر لی۔ مسلمانوں نے اسے شکست دی تو اس نے اطاعت قبول کر لی مگر کئی دفعہ بغاوت کی۔ یہاں تک کہ آخری بار اس نے شکست کھا کر کہا کہ میں صلح کرتا ہوں شرط یہ ہے کہ مجھے مدینہ میں حضرت عمرؓ کے پاس بھیجا جائے۔

وعدہ کے مطابق اسے حضرت عمرؓ کے پاس پہنچایا گیا اور حضرت عمرؓ نے اس سے بدعہدی کی وجہ دریافت کی تو کہنے لگا مجھے پیاس لگی ہے۔ پانی لایا گیا تو پیالہ پکڑ کر کہنے لگا آپ مجھے پانی پینے کی حالت میں قتل کر دیں گے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا جب تک تم یہ پانی نہ پی لو تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔ یہ سنتے ہی اس نے پیالہ ہاتھ سے رکھ دیا اور کہا میں اسے پیتا ہی نہیں۔ اب آپ مجھے وعدہ کے مطابق قتل نہیں کر سکتے۔

یہ ایک بدیہی امر ہے کہ حضرت عمرؓ کے قول میں اس قسم کے وعدہ کی کوئی بات نہیں تھی۔ ایک عمومی رنگ میں بات کی گئی جسے دشمن توڑ مروڑ کر فائدہ اٹھا رہا تھا۔ مگر حضرت عمرؓ کا کردار یہ تھا کہ آپ نے فرمایا تم نے مجھے دھوکا دیا تھا مگر میں وعدہ خلافی نہیں کروں گا۔ بدعہدی کے مقابلہ میں عہد کی پابندی اور قدرت رکھنے کے باوجود عفو اور احسان کا اتنا گہرا اثر ہوا کہ ہرمزان نے کلمہ توحید پڑھ کر اسلام قبول کر لیا۔

(العقد الفرید لابن عبدربہ جز اول ص125 کتاب الفریدۃ فی الحروب' باب المکیدۃ فی الحرب)

ایک جنگ میں حضرت علیؓ نے ایک جنگجو کافر کو زیر کر لیا اور پھر تلوار سے اس کی گردن کاٹنے کا ارادہ کر لیا۔ اپنا آخری وقت دیکھ کر کافر نے غیظ و غضب کے عالم میں حضرت علیؓ کے منہ پر تھوک دیا۔ اس پر حضرت علیؓ نے تلوار پھینک دی اور کافر کو چھوڑ دیا۔ وہ کافر آپ کا رویہ دیکھ کر حیران رہ گیا اور پوچھا یہ عفو و درگزر کا کون سا موقع ہے۔

آپ نے فرمایا تجھ سے میری لڑائی صرف اللہ کی خاطر تھی لیکن تو نے میرے منہ پر تھوک کر مجھے غصہ دلایا اور میرے دل میں ذاتی انتقام کی خواہش پیدا ہو گئی۔ اس طرح میری لڑائی کا مقصد فوت ہو گیا۔ اس لئے میں نے تجھے چھوڑ دیا۔ اس کافر نے شیر خدا کی یہ گفتگو سنی تو اس کے دل سے کفر کی نجاست دور ہو گئی اور وہ مسلمان ہو گیا۔ اسے دیکھ کر اس کے بہت سے رشتہ دار اور ہم قوم بھی اسلام لے آئے۔

(حکایات رومی ص57)

حضرت علیؓ کی خلافت کے زمانہ میں ان کی ایک گم شدہ زرہ ایک عیسائی کے پاس سے ملی۔ وہ اسے لے کر قاضی شریح کی عدالت میں حاضر ہوئے اور عام آدمی کی طرح بیان دیا کہ یہ زرہ میری ہے۔ مگر ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا اس لئے قاضی نے عیسائی کے حق میں فیصلہ کر دیا اور وہ زرہ لے کر چلتا بنا۔ مگر تھوڑی دیر بعد واپس آیا اور کہنے لگا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ انبیاء کے فیصلے ہیں۔ ایک امیر المومنین مجھے اپنے مقرر کردہ قاضی کی عدالت میں لایا مگر فیصلہ اس کے خلاف ہوا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ زرہ آپ کی ہے اور پھر اس نے اسلام قبول کر لیا۔ حضرت علیؓ نے اس سے کہا کہ اب چونکہ تم مسلمان ہو گئے ہو اس لئے یہ زرہ تمہاری ہے۔ لوگوں کا بیان ہے کہ اس شخص نے جنگ نہروان میں حضرت علیؓ کے ہمراہ خوارج سے جنگ کرتے ہوئے شہادت پائی۔ (مسلمان حکمران ص160)

جاری ہے

انٹرنیٹ سے

مبارکہ کلیم احمد صاحبہ

ہندوستانی گروہ کا گمشدہ یہودی قبیلہ ہونے کا دعویٰ

ایسوسی ایٹڈ پریس کی ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستان کے صوبہ میزورام کے شنگ لنگ قبیلہ نے بنی اسرائیل کے ان دس گمشدہ قبائل میں سے ایک ہونے کا دعویٰ کیا ہے جنہیں 586 ق م میں اسرائیل سے جلاوطن کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ اسے 2500 سال کی جلاوطنی کے بعد اپنی سرزمین میں خوش آمدید کہا جائے۔ اس تازہ ترین درخواست کے بعد اسرائیل یہود اور ان کی نسلوں کے لئے اپنی کھلے دروازے کی پالیسی پر نظرثانی پر غور کر رہا ہے۔

پچھلے دس سالوں میں شنگ لنگ آبادی کے قریباً 1450 افراد اسرائیل آچکے ہیں اور ان کے حقوق کے لئے سرگرم کارکنوں نے پارلیمنٹ کی امیگریشن کمیٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ ہر سال 100 مزید شنگ لنگ افراد کو اسرائیلی شہریت دی جائے۔ 39 سالہ جورام' دو سال قبل اپنی والدہ کے ہمراہ ہندوستان کے صوبہ میزورام سے یہاں پہنچے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ بچپن سے انہیں یہ پڑھایا گیا تھا کہ اسرائیل ہی وہ جگہ ہے جہاں انہیں لوٹ کر جانا ہے۔

اسرائیل اپنے قیام سے لے کر اب تک ساری دنیا سے یہود کو زور دے کر اپنے ہاں آباد ہونے کی ترغیب دیتا رہا ہے۔ اب خوفزدہ ہے کہ کہیں غیر یہود تارکین وطن کے سیلاب سے ملک کا یہودی تشخص خطرے میں نہ پڑ جائے۔ پارلیمنٹ کی امیگریشن کمیٹی کی چیئرپرسن نومی بلیئو مینتھال کا کہنا ہے کہ اس درخواست کو قبول کرنے سے اسرائیل اس 20 لاکھ آبادی کے مطالبات کے سامنے غیر محفوظ ہو جائے گا جو ہندوستان کے شمال مشرق اور میانمار جسے برما بھی کہتے ہیں' میں آباد ہیں اور تمدنی طور پر شنگ لنگ سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ دوسری طرف اس درخواست کو رد کرنے سے حکومت حزب اختلاف کی تنقید کا آسانی سے نشانہ بن سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہمیں اقوام متحدہ میں یہود کی تنظیموں سے بہت برا تجربہ ہے' جو کہ پھر ہمیں ایک ایسے نسل پرست ملک کے طور پر پیش کریں گی جو اپنے سے مختلف لوگوں کو اپنے ہاں آباد نہیں کرنا چاہتا۔

3500 افراد پر مشتمل شنگ لنگ آبادی کے سرکردہ لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ میناش کی اولاد میں سے ہیں۔ میناش ان دس قبائل میں سے ایک تھا جنہیں 586 ق م میں اسرائیل سے جلاوطن کر دیا گیا تھا۔ جورام کا کہنا ہے کہ اس کے اجداد نے یہود کے باقی گیارہ قبائل سے بچھڑنے کے بعد خود کو میناش کی اولاد کہلانا شروع کر دیا تھا۔ جورام کا کہنا ہے کہ 70 کی دہائی میں شنگ لنگ افراد نے عیسائیت کو ترک کرنا اور جدید یہودی طرز زندگی اپنانا شروع کر دیا تھا جب کہ 89ء سے وہ اسرائیل آنے لگے۔

اسرائیل واپسی کا قانون اس وقت قائم ہوا تھا جب ملک ابھی نیا' مالی طور پر غریب اور دشمنوں میں گھرا ہوا تھا۔ اس کے تحت یہودیا ان کی اولاد خود بخود اسرائیلی شہریت اور مالی معاونت کی حقدار ٹھہرتی ہے۔ تاہم اب جبکہ اسرائیل ترقی کی جانب گامزن ہے اور ہمسایوں کے ساتھ امن قائم کر رہا ہے' حکام اس بات سے خوفزدہ ہیں کہ غریب ملکوں کے باشندے اسرائیل میں زندگی کے اعلیٰ معیار کا فائدہ اٹھانے کے لئے خود کو یہودی الاصل ثابت کرنے کی کوشش کریں گے۔ کٹر بنیاد پرست قانون ساز شموئیل ہالپرٹ کہتے ہیں' اگر آپ ایک کو بلاتے ہیں تو سوچئے کتنے غیر یہودی بھی آئیں گے۔ ایتھوپیا سے ہزاروں کی تعداد میں فلاش مورا قبیلے کے یہودی بھی' جو عیسائیت اختیار کر چکے تھے' اسرائیل کی شہریت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

لیکن کچھ اسرائیلی ان نئے آنے والوں کو اپنی سیاسی طاقت کے طور پر دیکھتے ہیں' جن کو ان یہودی بستیوں میں آباد کیا جاتا ہے جو غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے پر قائم ہیں۔ اس علاقے کے بارے میں فلسطین کا دعویٰ ہے کہ یہ ان کی مستقبل کی ریاست کا حصہ ہو گا۔ فلسطین کے ساتھ زمین کے بدلے امن کے سمجھوتے کے مخالف آباد کاروں کے لئے ان کی سیاسی طاقت میں یہ اضافہ خوش آئند ہے بلیئو مینتھال کا کہنا ہے کہ شنگ لنگ افراد کے دعویٰ کی تحقیق کے لئے ماہرین کی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ تاہم جورام کے لئے کامیابی کے امکانات ابھی تاریک دکھائی دیتے ہیں جو اپنے بھائی اور بہن کو ہندوستان سے اسرائیل بلانا چاہتا ہے۔

(بحوالہ انفوبیٹ نیوز۔ مارننگ کافی ایڈیشن 12 جنوری 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

خورشید عطا صاحبہ

واقفین نو بچوں کی کیرئیر پلاننگ

کیرئیر پلاننگ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے اور اس میں بہت سے عوامل شامل ہیں۔ اس لئے اس کے لئے ہمیں شخصیت اور تعمیر کردار کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کی ضرورت ہے۔

شخصیت کی نشوونما وراثت میں ملنے والی صلاحیتوں اور ماحول کے تعامل دونوں سے ہوتی ہے۔ بچے کو وراثت سے کیا ودیعت ہوتا ہے؟ پھر وہ صلاحیتیں کس طرح پروان چڑھتی ہیں یا خوابیدہ ہی رہتی ہیں یہ ماحول پر منحصر ہے۔ ماحول ایک وسیع اصطلاح ہے 'گھر کا ماحول' خاندان کا ماحول' اردگرد کا ماحول' دوستوں کا ماحول' سکول کا ماحول اور معاشرہ کا مجموعی ماحول وغیرہ۔

مستقبل کے بارے میں فیصلہ کرنے سے قبل ہم ان نکات پر غور کریں گے آسانی کے لئے ہم ان کو مختلف حصوں میں تقسیم کرتے ہیں کہ وہ کون سے عوامل ہیں جو بچوں پر اثرانداز ہوتے ہیں۔

(1) والدین کا اپنی خواہشات کو غیر محسوس طور پر بچے کے رجحان میں داخل کرنا' اس طرح کہ بچے کو علم بھی نہ ہو کہ اس کا ذاتی رجحان کیا ہے اور وہ غیر محسوس طریق پر ایک مجوزہ راہ متعین کرلے۔ اس کے مثبت اور منفی دونوں اثرات ہوسکتے ہیں اس طریق کو نفوذ کہتے ہیں۔

واقفین نو کے سلسلے میں ان کی صحیح اقدار کا نفوذ یہی ہے کہ وہ بغیر کسی جدوجہد کے اس راہ پر نہایت آسانی سے چل پڑیں جو واقفین نو کا مجوزہ راستہ ہے۔

موجودہ دور کے دہشت گرد اسی اصول کے تحت نوخیز ذہنوں میں دہشت گردی کا نفوذ کرتے ہیں بچہ جو نیک فطرت ہوتا ہے وہ اس پرخار وادی میں بغیر شعور کے قدم رکھ دیتا ہے اور واپسی کا راستہ معدوم ہوجاتا ہے۔

بچہ کی پیدائش سے قبل دعاؤں اور نیک آرزوؤں کا ہونا' تلاوت قرآن کریم اور والدین کے صالح اعمال' خوشگوار گھریلو ماحول اچھے نفوذ کا باعث ہے اور تربیت کا اولین ادارہ ہے۔

(2) ماحول کے اثرات

Effection

(الف) تعلیم یافتہ گھرانے کا ماحول ان پڑھ گھرانے کے ماحول سے بالکل مختلف ہوگا اور یہ اثر بہت گہرا ہوگا۔ آنکھ کھولتے ہی جس ماحول سے سابقہ پڑتا ہے وہ یہی گھر کا ماحول ہے جس سے مفر ممکن نہیں۔

(ب) مذہبی گھرانے اور آزاد گھرانے کے ماحول میں بھی زمین و آسمان کا فرق ہوگا اس کے اثرات بھی بہت گہرے ہوں گے۔

(ج) امیر خاندان کا ماحول جس میں بچے کے اندر احساس برتری خود بخود پیدا ہوجاتا ہے اور اس کی طبیعت میں انا اور خودپسندی پیدا ہوجاتی ہے۔ اس کے برعکس غریب خاندان کا ماحول جس میں بچوں میں احساس کمتری کوئی انہونی بات نہیں۔ یہ جذبہ دونوں قسم کے بچوں میں مخفی رہے گا۔ اور بعض اوقات یہی احساس کمتری احمقانہ احساس برتری میں بھی تبدیل ہو سکتا ہے۔

(د) متوسط طبقے کا ماحول ملا جلا ہوگا۔ ہوسکتا ہے کہ اس طبقہ کے بچے کے ماحول میں امیر لوگ یا سکول میں امیر بچے زیادہ ہوں تو وہ احساس کمتری کا شکار ہو جائے۔ اسی طرح اگر نسبتاً خوشحال گھرانہ غریبوں کی بستی میں آباد ہو تو اس کا بچہ احساس برتری کا شکار ہوجائے۔

ضروریات

یہ اثرات صرف اسی حد تک محدود نہیں بلکہ ضروریات بھی کیرئیر پلاننگ پر اثرانداز ہوسکتی ہیں۔ بچے کا رجحان کسی مخصوص طرف ہو' وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتا ہو جس میں کئی سال لگ سکتے ہیں۔ گھر کی ضرورت ایسی ہے کہ وہ فوری طور پر آمد پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اور وقت کی اس ضرورت کے باعث وہ اپنے مستقبل کے منصوبوں کو قربان کرکے وقت کی یا خاندان کی ضرورت کو ترجیح دیتے ہوئے اپنے کیرئیر کو داؤ پر لگا دیتا ہے۔

یہاں پر یہ نکتہ یاد رکھنے کا ہے کہ کس طرح بچے کی کیرئیر پلاننگ کے سلسلہ میں جماعتی ضرورت کے لئے بچے کو تیار کرنا ہے۔

اس لئے ہو سکتا ہے کہ بچے کو اپنی پسند کے کیرئیر کو جماعتی ضروریات کے تحت ترک کرنا پڑے۔ اور ذہنی دباؤ سے بھی بچنا ہوگا۔ یہاں پر نفوذ کا فائدہ نظر آئے گا۔

(3) ایک اور اہم بات جو مدنظر رکھنی ضروری ہے وہ یہ ہے کہ واقفین کو کس حد تک ماحول کے اثرات سے بچانا ہے۔ یہ اثرات بہت سرعت سے بچوں کو اپنی لپیٹ میں لے سکتے ہیں۔ یہ حالات اور ماحول دونوں کے باعث ہو سکتے ہیں۔ بعض اوقات ایسی صورتحال بن جاتی ہے کہ بچہ اس میں پھنس جاتا ہے۔ بعض اوقات اسے پھنسا لیا جاتا ہے۔ بعض اوقات شر کی مخلوق قوتیں اسے گھیر لیتی ہیں۔

یہ دباؤ بھی ماحول کی آلائش کے باعث مثبت یا منفی اثرات پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کا منبع بھی گھر کے ماحول سے لے کر سکول اور دوستوں کا ماحول اور معاشرہ کا طرز عمل ہے۔

اب تک جن نکات کا تذکرہ کیا گیا ہے یہ بیرونی یا خارجی اثرات ہیں جو کیرئیر پر اثرانداز ہوسکتے ہیں۔ اب ان پہلوؤں کا جائزہ ملاحظہ کریں جو فرد کی اندرونی صلاحیتوں یا باطن کے متعلق ہیں۔ شخصیت کی کئی پرتوں میں سے کوئی ایک پہلو درج ذیل تین قسموں میں سے ایک ہوسکتا ہے۔

(1) انٹروورٹ Interovert

Extrovert(2)

Ambivert(3)

(1) انٹروورٹ

یہ بچہ سوچ بچار کا مادہ رکھتا ہے۔ تخلیقی ذہن رکھتا ہے لوگوں کی کمپنی کو زیادہ پسند نہیں کرتا۔ پڑھنے کا دلدادہ ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے واقفین نو کے مربیان کو اس چیز کو نوٹ کرنا ہوگا۔ تخلیقی کام کرنے کے لئے اس کو نگاہ میں رکھیں اور ان کی فائل میں محفوظ کریں۔

(2) ایکسٹروورٹ

Extrovert

یہ بچہ باہر کی دنیا میں دلچسپی لے گا۔ بات چیت میں اچھا ہوگا۔ یہ لوگوں کی کمپنی کو پسند کرے گا۔ پڑھنے میں اتنی توجہ نہیں دے گا۔ ایسے بچے تعلقات عامہ کے لئے بہت اچھے ثابت ہوسکتے ہیں۔ ان کی توجہ تعلیم کی طرف راغب کرنے کے لئے خاص توجہ دینے کی ضرورت ہوگی تاکہ وہ ان موضوعات پر اچھا عبور حاصل کرلیں تو وہ اچھے واعظ' بہترین مربی اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے کے لئے بہترین ثابت ہوسکتے ہیں۔

(3) ایمبی ورٹ

Ambivert

یہ بچہ دونوں طرف توجہ دے گا۔ پڑھنے کی طرف بھی اور گپ شپ لگانا۔ دوستوں میں اٹھنا بیٹھنا بھی پسند کرے گا۔ یہ دونوں خصوصیات ایک دوسرے پر اثرانداز بھی ہو سکتی ہیں۔ دوست نوازی تعلیم پر اثرانداز ہوسکتی ہے اس لحاظ سے ہمیں ان پر نظر رکھنی ہوگی۔ ایسے بچے درمیانے ذہن کے مالک بھی ہوسکتے ہیں اور ورسٹائل قابلیت کے اہل بھی ہوسکتے ہیں۔ اچھی تربیت حاصل کرنے پر اپنے رجحان کے مطابق بہترین کام کرسکتے ہیں۔

جو بچے اپنی کتابیں بیگ اور کمرہ ٹھیک ٹھاک رکھتے ہیں اور سلیقہ مند بچے ہوتے ہیں وہ دفتری لحاظ سے اچھے ورکر ثابت ہوسکتے ہیں۔ سلیقہ سے فائلیں سنبھالنا اور دیگر آفس کے کام کرسکتے ہیں اور بہتر کردار ادا کرسکتے ہیں۔

اچھا استاد

کچھ تو فطرتاً استاد ہوتے ہیں جو پڑھنے کے ساتھ ساتھ اپنے ساتھی بچوں کی مدد کرتے ہیں۔ گھر میں بہن بھائیوں کو ان کے ہوم ورک میں مدد دیتے ہیں۔ دوسروں کو سمجھانے کا شوق رکھتے ہیں۔ ایسے بچے اچھے استاد ثابت ہوسکتے ہیں۔ اچھا استاد ہونا بہت ہی اہم ذمہ داری ہے۔ آجکل استاد بننا کم لوگ پسند کرتے ہیں حالانکہ استاد ہی قوم کو سنوارتے ہیں اور علم کے علمبردار ہوتے ہیں۔ بچوں میں استاد بننے کا ملکہ پیدا کرنا بھی ہمارا کام ہے۔ بچوں کو اعتماد دیں۔ ان کو بچوں کے سامنے کھڑا کریں اور کہیں کہ یہ موضوع ان کو سمجھائیں۔ صرف مقرر پیدا کرنے سے کام نہیں چلے گا۔ استاد کی عزت اور وقار پیدا کرنا بھی استاد کا اپنا ہی کام ہے۔ وہ عملاً اچھا بنے اور بچوں کا آئیڈیل بنے تاکہ ان میں بھی استاد بننے کا شوق پیدا ہو اور اس طرح بہت سے قابل اور لائق استاد ہمیں مل سکتے ہیں۔ ایک باوقار استاد ہی بچوں میں اس پیشے کی عزت قائم کرسکتا ہے۔ بچوں میں علم کی لگن پیدا کرسکتا ہے اور علم کی پیاس بڑھا سکتا ہے۔ نیز طلباء میں خاص طور پر اس پیشہ کا احترام اور عزت پیدا کرسکتا ہے۔ ورنہ اسے وہ مقام حاصل نہیں ہوگا جس کا وہ مستحق ہے۔ ڈاکٹر اور انجینئر بنانے میں فی الحال ہماری مدد سکول کی رپورٹ اور میٹرک کا رزلٹ ہی کرسکتے ہیں۔ حساب میں 100% نمبر لینے والا اگر انجینئر بن سکتا ہے تو بچپن میں کھلونے توڑنے والا اور پھر ان کو جوڑنے والا ہمیں آسانی فراہم کرسکتا ہے کہ ہم اسے ٹیکنیکل لائن میں جانے میں مدد دیں سائنس میں زیادہ نمبر لینے والا سائنسدان بن سکتا ہے۔ بیالوجی (Biology) میں دلچسپی رکھنے والا ممکن ہے کہ ڈاکٹر بن سکے یا حیاتیات میں ہی تحقیقی کام کر سکے۔

ہر بچہ زبان کا ماہر نہیں بن سکتا۔ اعلیٰ درجہ کی زبان سیکھنے کی اہلیت ہر بچہ میں نہیں ہوتی۔ زبان سکھانے کے لئے اس پہلو پر نظر رکھیں۔ حساب میں تیز بچہ زبان سیکھنے میں دقت محسوس کرے گا زبان سیکھنے کی اہلیت قدرتی ہوتی ہے۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض اوقات اسکول کا اچھا طالب علم کالج میں اچھا طالب علم ثابت نہیں

ہوا کرتا اور سکول کے معمولی طالب علم کے جوہر کالج میں جاکر کھلتے ہیں۔ یہ بھی ماحول، دلچسپی اور اچھے استادوں کی کارکردگی ہے۔

بچے کی دلچسپی کے عوامل

کیریئر پلاننگ میں بچے کی دلچسپی کو مدنظر رکھیں تو اس میں بھی کئی عوامل نظر آئیں گے بچہ ڈاکٹر بننا چاہتا ہے کیونکہ اس کے آئیڈیل اس کے چچا یا ماموں ہیں جو مشہور ڈاکٹر تھے لیکن اسے یہ علم نہیں کہ اس میں ڈاکٹر بننے کی صلاحیت ہے یا نہیں۔

بچہ وکیل بننا چاہتا ہے کیونکہ اس کے خاندان میں یا ماحول میں کوئی بہت ماہر وکیل تھا مگر اسے معلوم نہیں کہ وہ اچھا مقرر ہے یا نہیں اور قانون کی موشگافیوں سے اس کی جذباتی وابستگی ہے یا نہیں۔ بچہ انجینئر بننا چاہتا ہے کہ اس کے والدین بچپن سے اس کے کانوں میں یہ بات ڈالتے رہے کہ وہ بڑا ہو کر انجینئر بنے گا۔ ہو سکتا ہے کہ اس میں صلاحیت نہ ہو۔

جب خواہش اور صلاحیت کا ٹکراؤ ہوگا تو بچہ کی شخصیت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جائے گی۔ اس لئے پیش از وقت کیریئر کا انتخاب کشمکش کا باعث بن سکتا ہے۔ ایسی صورتحال سے بچہ کو بچانا ازحد ضروری ہے۔ خواہش اور صلاحیت کا تضاد بہت بڑی ٹریجڈی (Tragidy) ہے۔ صلاحیت میں Biochemistry کا بھی بہت بڑا دخل ہے۔ ہم زبردستی کسی میں صلاحیت باہر سے داخل نہیں کر سکتے۔ یہ خداداد ہوتی ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کی طرف سے بچہ کو عطا کی گئی ہوتی ہے۔ اس کو ابھارنا اور اس سے کام لینا استاد کی مرہون منت ہے۔

ان حقائق پر ایک طائرانہ نظر ڈال کر یہ تجویز کیا جا سکتا ہے کہ فی الحال بچوں کو مجموعی کارکردگی پر نظر رکھ کر اسے ریکارڈ کرتے جائیں۔ سکول کی رپورٹ کے ریکارڈز کو بھی سال بہ سال ریکارڈ میں رکھتے جائیں۔ واقفین نو کے سوالناموں کے نتائج اور مواد بھی درج کرتے جائیں۔ میٹرک کا رزلٹ بھی کیریئر پلاننگ میں مدد کرے گا۔

نفسیاتی جائزے

سب سے اہم بات کیریئر پلاننگ میں نفسیاتی نکتہ نگاہ سے مدنظر رکھنی چاہئے وہ بچہ میں موجود صلاحیتیں جانچنے کے لئے ٹیسٹ ہوتے ہیں۔ ٹیسٹ پر بھی انحصار کیا جا سکتا ہے۔ ٹیسٹ ذہانت کا معیار بتاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بہت سے معیار ہیں جو شخصیت کے بارے میں وضاحت کرتے ہیں۔ ہر سطح پر اس کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔

جماعت کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھا جائے کہ کس قسم کے کتنے افراد کی ضرورت ہوگی۔ اندازہ لگایا جائے۔ کمزور سے کمزور Q. والے کو بھی نظرانداز نہیں کرنا چاہئے۔

انفرادیت

ہر کام کی ضرورت ہوگی۔ ایسے واقفین کی اہمیت عزت اور پرورش ان افراد سے بدرجہا بہتر ہونی چاہئے جو وقف سے باہر ہوں گے۔ عام آدمی کی رائے کو حتمی تصور نہ کیا جائے بلکہ سائنسی طریقہ پر انتخاب کیا جائے، افراد کا بھی اور کیریئر کا بھی۔ اس سارے طریق میں ایک اہم قانون کو بھی مدنظر رکھا جائے

The law of Individual difference

اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہر شخص اپنی ذات میں الگ حیثیت رکھتا ہے۔ جس طرح ازل سے آج تک کسی انسان کی شکل و صورت کسی دوسرے سے نہیں ملتی اسی طرح شخصیت بھی دوسرے سے مماثلت نہیں رکھتی۔

ایک لاٹھی سے سب کو ہانکا نہیں جا سکتا۔ ہر بچہ اپنی ذات میں الگ جہان ہوتا ہے۔ اس لئے انفرادی فرق کو ہمیشہ ملحوظ رکھنا ہوگا۔

اس وقت بچے بلوغت کی عمر میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس کے مسائل بھی اپنی جگہ اہم ہیں ان مسائل کے بارے میں سوچ بچار کرنا ہے کہ کس کس طرح کے مسائل پیش آسکتے ہیں۔ اور ان کو کس طرح حل کرنا ہے تاکہ اس بلوغت کے عبوری دور کے لئے جذباتی مسائل کو مثبت انداز میں حل کر سکیں۔ اور بچے بڑے آرام سے اس دور کو عبور کر سکیں۔ اس کے علاوہ وہ فطری رجحانات بعض اوقات منفی رخ اختیار کر لیتے ہیں۔ ان کی ارتقاء پذیری کس طرح ممکن ہے۔

اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے اور اس کار عظیم کو احسن رنگ میں پورا کرنے کی سب کو توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32891 میں محمد لئیق ولد محمد رفیق صاحب قوم مغل پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-97 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/400 پونڈ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد لئیق ساکن یو۔ کے لنڈن گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خان ساکن یو۔ کے لنڈن گواہ شد نمبر 2 محمد خلیق ولد محمد لئیق ساکن یو۔ کے لنڈن۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32892 میں امتہ الکریم ملک زوجہ مکرم ملک محمد اکرم صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-99 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 177.3 گرام مالیتی۔/890 پونڈ۔ 2۔ بندے جوڑی مالیتی۔/30 پونڈ۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/5000 روپے۔ ترکہ والد مرحوم مکان واقع دارالرحمت وسطی ربوہ میں اپنے حصہ پر ادائیگی کروں گی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/90 پونڈ ماہوار بصورت خوراک و پوشاک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الکریم ملک یو۔ کے لنڈن گواہ شد نمبر 1 انوار الحق ولد مختار احمد یو۔ کے لنڈن گواہ شد نمبر 2 عبداللہ میر ولد حمید اللہ میر مانچسٹر یو۔ کے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32893 میں قرۃ العین طاہر بنت لئیق احمد طاہر مربی سلسلہ پیشہ Trainee Pharmacist عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 69-7 گرام مالیتی۔ 39 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/60-698 پونڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ قرۃ العین طاہر یو۔ کے لنڈن گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر یو۔ کے لنڈن گواہ شد نمبر 2 کلیم طاہر یو۔ کے لنڈن۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32894 میں نصرت بیگم زوجہ چوہدری ریاض حسین باجوہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت 1951ء ساکن چک نمبر 191/7-R ضلع بہاولنگر حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چوڑیاں وزنی 4 تولہ مالیتی۔/DM 600۔ حق مہر وصول شدہ۔/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/400 مارک ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نصرت بیگم جرمنی گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشارت احمد سرویا ولد چوہدری رحمت اللہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری بشارت احمد ولد چوہدری غلام دستگیر جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی بریگیڈئر ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں بریگیڈیئر اور کرنل سمیت تین فوجی بارودی سرنگ کے دھماکہ میں مارے گئے۔ سرکاری حکام کے مطابق دونوں کمانڈر اور سپاہی گاڑی پر جا رہے تھے کہ بارہ مولا میں بارودی سرنگ کے ساتھ ٹکرانے سے گاڑی کے پرخچے اڑ گئے اور تین فوجی ہلاک ہو گئے۔ حالیہ واقعات میں بریگیڈئر مرنے والا اعلیٰ افسر ہے۔

افغان جنگ دہشت گردی کی ذمہ دار ہے

وسط ایشیائی ممالک نے عالمی تنظیموں سے مطالبہ کیا ہے کہ طویل افغان خانہ جنگی کے خاتمے کیلئے ٹھوس اقدامات کریں تاکہ ان ممالک کو افغان لڑائی کے باعث درپیش مذہبی انتہاء پسندی سے متعلق خطرات کا تدارک کیا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار وسط ایشیائی ممالک قازقستان، کرغزستان، تاجکستان، ازبکستان اور روس کے ایک روزہ اجلاس کے بعد صحافیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران کیا۔ ازبک صدر اسلام کریموف نے کہا کہ اجلاس میں شریک ممالک نے مشترکہ اعلامیہ میں کہا کہ اقوام متحدہ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عالمی امن و سلامتی کو لاحق دہشت گردی کے سنگین خطرے کا سدباب کرے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ عالمی دہشت گردی کی بڑی وجہ افغانستان میں خانہ جنگی ہے جب تک یہ سلسلہ جاری رہے گا وسطی ایشیا میں سلامتی کی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔

چیچن جانبازوں کے حملے

روس میں ایک سیٹ کیلئے ہونے والے انتخابات کے موقع پر مجاہدین کے حملوں میں ایک اعلیٰ روسی افسر سمیت 24 فوجی مارے گئے۔ جانبازوں کے ترجمان نے بتایا کہ 39 پولنگ سٹیشنوں پر حملے کئے گئے۔ ترجمان نے کہا کہ نوجائی یورت نامی قصبے میں ایک فوجی گاڑی کو بارودی سرنگ سے اڑا دیا گیا۔ جس سے ایک روسی پراسیکیوٹر سمیت آٹھ فوجی ہلاک ہو گئے۔ گروزنی کے نواح میں ایک فوجی قافلے پر حملہ مزید 120 فوجی مارے گئے۔ روسی فوج نے ان حملوں کی تصدیق کی ہے۔

امریکہ و یورپی یونین کے نمائندوں کی ملاقاتیں

مشرقی وسطیٰ میں قیام امن کے سلسلہ میں یورپی یونین کے خصوصی نمائندے ریتجل موریش نے گزشتہ روز رملہ میں فلسطین صدر یاسر عرفات سے ملاقات کی۔ یورپین یونین کے نمائندے نے بعد میں کہا کہ اسرائیل اور فلسطین کو چاہئے کہ وہ علاقے میں جامع امن سمجھوتے کیلئے دوبارہ مذاکراتی عمل شروع کریں۔ انہوں نے کہا کہ یورپ امن کا خواہاں ہے۔ ادھر دورے پر آئے ہوئے امریکی صدر کے خصوصی نمائندے ڈینس راس نے بیت المقدس میں اسرائیلی حکام سے ملاقات کی اور کہا کہ حتمی امن معاہدے تک پہنچنے کیلئے ابھی فریقین کو بہت کچھ کرنا ہوگا۔

بھارتی چینل زی ٹی وی کا جھوٹ

طالبان حکومت اور شمالی اتحاد نے بھارتی زی ٹی وی کی اس خبر کو من گھڑت قرار دیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ احمد شاہ مسعود کے حامیوں نے طالبان کا ایک طیارہ اغوا کرکے تالقان میں اتار لیا ہے اور یہ کہ طیارے پر 96 جنگی قیدی تھے جنہیں طالبان قندوز سے کابل لے جا رہے تھے۔ پاکستان میں طالبان کے سفیر مولوی سید محمد حقانی نے این این آئی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ خبر من گھڑت ہے اور زی ٹی وی نے اپنی ساکھ اور خراب کر لی ہے۔ شمالی اتحاد کے ترجمان ڈاکٹر عبداللہ نے تردید کرتے ہوئے کہا کہ تالقان میں طالبان کا کوئی طیارہ نہیں اتارا گیا۔

اردن آرمی چیف کا دورہ اسرائیل

اردن کے چیف آف آرمی سٹاف لیفٹیننٹ جنرل یوسف ملکادی اسرائیل پہنچ گئے ہیں انہوں نے اسرائیلی وزیراعظم ایہود بارک سے فلسطین کے مسئلہ پر بات چیت کی وہ اسرائیلی فوجی ہیڈکوارٹر بھی گئے جہاں انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ یاد رہے کہ یہ اردن آرمی چیف کا پہلا دورہ اسرائیل ہے۔

شامی وزیر کی حسنی مبارک سے ملاقات

شامی وزیر خارجہ فاروق الشراء نے سکندریہ میں مصری صدر حسنی مبارک سے ملاقات کی اور انہیں بشیر الاسد کا ایک پیغام پہنچایا۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ اس سے قبل شامی وزیر خارجہ نے سکندریہ میں وزیر خارجہ امر موسیٰ سے گفتگو کے دوران مشرقی وسطیٰ کی صورت حال اور بشیر الاسد کے علاقائی دورے پر بات چیت کی۔

سکاٹش باشندوں کے بارے میں نئی تحقیق

سکاٹ لینڈ کے شہری قدیم مصریوں کی اولاد میں سے ہیں۔ کیونکہ فرعونوں میں سے ایک کی بیٹی اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ سکاٹ لینڈ پہنچی اور وہیں قیام کیا۔ ڈیلی ایکسپریس نے ایک تحقیق کے حوالے سے کہا ہے کہ تاتخامن فرعون کی بہن سکوٹا 3500 برس قبل طاعون اور پادریوں کے غیض و غضب سے بچنے کیلئے ساتھیوں کے ہمراہ کشتی میں سوار ہو کر سکاٹ لینڈ پہنچی اور انہوں نے برطانیہ اور آئرلینڈ میں زندگی گزاری۔ اخبار نے 35 سالہ لورین سے ملنے والی قدیم مصر کے بارے میں معلومات کے ذریعے سے کہی ہیں۔ جس نے مصریات کے بارے میں ڈگری حاصل کر رکھی ہے۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ محترم میاں عزیز اللہ صاحب گارڈن ٹاؤن لاہور ابن حضرت میاں عبدالکریم صاحب انبالوی رفیق حضرت مسیح موعود بعمر 90 سال 20۔ اگست 2000ء شام چار بجے لاہور میں اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔ اگلے روز بعد نماز فجر بیت النور ماڈل ٹاؤن میں محترم مربی صاحب نے جنازہ پڑھایا بعدہ جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ جہاں احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے دعا کروائی۔ مرحوم حضرت میاں رحمت اللہ صاحب سنوری ابن حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے داماد تھے۔ آپ کے دو بیٹے مکرم مظفر احمد صاحب جرمنی اور مبشر احمد صاحب لندن میں مقیم ہیں اور مکرم احسان اللہ ریاض صاحب اور مکرم ڈاکٹر میاں منصور احمد صاحب (P C S I R) لاہور میں مقیم ہیں۔

محترم ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ برطانیہ آپ کے داماد ہیں۔ مرحوم نے چار بیٹوں کے علاوہ 7 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم محمد صدیق صاحب (ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان) کی اہلیہ صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے معجزانہ شفاء عطا فرمائے۔

○ مکرم خلیل احمد باجوہ صاحب معلم وقف جدید کا 13۔ اگست 2000ء کو فضل عمر ہسپتال میں اپنڈیکس کا کامیاب آپریشن ہوا ہے اور 21۔ اگست کو گھر آئے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد یاسین خاں صاحب وکالت وقف نو کی بیٹی ہبتہ الحئی خان پانچ چھ دن سے بخار میں مبتلا ہے۔ ڈاکٹروں نے فضل عمر ہسپتال میں داخل کرا لیا ہے۔ بچی کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

رپورٹ فائن آرٹس ورکشاپ

○ گزشتہ دو سالوں کی طرح امسال بھی نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ کے تحت طالبات کے لئے فائن آرٹس ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ یہ ورکشاپ 5 تا 22 جولائی 2000ء تک لگائی گئی۔ اس میں کل شمولیت اختیار کرنے والی طالبات کی تعداد 146 تھی۔ ان تمام طالبات کو چار مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ دن میں دو کلاسیں ہوتی تھیں اور ہر کلاس کا دورانیہ دو گھنٹے پر مشتمل ہوتا تھا۔ اس مرتبہ عملی پروگرام کو زیادہ موثر بنانے کے لئے نہ صرف لیکچرز کا اہتمام کیا گیا بلکہ کمپیوٹر گرافکس کے لئے کمپیوٹر اور سلائڈز دیکھانے کے لئے جدید پراجیکٹر کو بھی استعمال میں لایا گیا ڈرائنگ اور ڈیزائننگ سے متعلق تدریسی نوٹس فوٹو کاپی کی شکل میں مہیا کئے گئے۔ اس کے علاوہ پینٹنگ میں مختلف میڈیاز مثلاً آئل پینٹنگ۔ واٹر کلرز۔ پوسٹر کلرز وغیرہ کے استعمال کا طریقہ بھی تفصیلاً بتایا گیا۔

تدریسی عناوین ان پر مشتمل تھے۔

1- Arts 2)Fine Arts 3)Elements of Design (Dot Line, Shape, Form, Texture, Perspective, Motif, Pattern, Composition, Proportion)Colour, 4)Different Fields of Fine Arts and Designing and Different Institutes offering These Courses.

اس ورکشاپ میں تدریس وغیرہ کے کل فرائض مکرم سید عبدالسلام رضوان صاحب نے سرانجام دیئے جو نیشنل کالج آف آرٹس لاہور میں ٹیکسٹائل ڈیزائننگ کے سال سوم کے طالب علم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

(نظارت تعلیم)

رپورٹ زیارت مرکز وفد واقفین نو چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر

○ مورخہ 10۔ اگست تا 12 اگست ایک وفد زیارت مرکز کے لئے چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر سے ربوہ پہنچا۔ وفد 133 افراد پر مشتمل تھا جس میں 20 بچے اور 13 والدین شامل تھے۔ وفد نے ربوہ کے قابل دید مقامات دیکھے محترم وکیل صاحب وقف نو اور صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان سے اراکین وفد کی ملاقات کرائی گئی۔ اس وفد کے مرکز کے قیام کے دوران ایم ٹی اے کے لئے ایک پروگرام بھی ریکارڈ کرایا گیا۔

(وکالت وقف نو)

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 22 اگست۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 23۔اگست۔ غروب آفتاب 6-46
جمعرات 24۔اگست۔ طلوع فجر۔ 4-10
جمعرات 24۔اگست۔ طلوع آفتاب 5-36

دستخط نہیں کریں گے۔ چیف ایگزیکٹو

جاپانی حکومت کے ترجمان نے وزیراعظم یوشیرو موری اور چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کے مذاکرات کو مفید' مثبت اور تعمیری قرار دیا ہے۔ مذاکرات کے بعد میریٹ میں ایک پریس بریفنگ کے دوران انہوں نے بتایا کہ جاپانی وزیراعظم نے چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کے ساتھ ملاقات کے دوران پاکستان اور بھارت کے مابین کشیدگی کی بنیادی وجہ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے اعلان لاہور کی روشنی میں پاک بھارت ڈایلاگ شروع کرنے کیلئے کہا تاکہ علاقائی امن واستحکام مضبوط ہو۔ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کے بارے میں پرویز مشرف نے واضح کیا کہ پاکستان فوری طور پر دستخط نہیں کرے گا۔ کیونکہ اتفاق رائے پیدا کرنے کیلئے مزید وقت درکار ہے۔

پاک جاپان مذاکرات

جاپان کے وزیراعظم یوشیرو موری اور چیف ایگزیکٹو کے درمیان باضابطہ مذاکرات ہوئے۔ اس سے قبل جاپانی وزیراعظم نے ایوان صدر میں صدر مملکت سے ملاقات کی۔ جاپانی وزیراعظم سے گفتگو کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ پاکستان ایک پرامن ملک ہے۔ اور اس کا جوہری پروگرام مکمل طور پر دفاعی نوعیت کا ہے۔

نواز شریف کی درخواست نامنظور

سندھ ہائیکورٹ کے چیف جسٹس سید سعید اشہد کی سربراہی میں فل بنچ نے طیارہ سازش کیس کی اپیلوں کی سماعت روکنے کے متعلق نواز شریف کی پیٹیشن مسترد کر دی اور آئندہ پیر 28- اگست سے روزانہ سماعت کا حکم دیا ہے۔ جبکہ شہباز شریف کی درخواست پر طرفین کے وکلاء کے دلائل 23- اگست کو ہوں گے۔ فاضل بنچ کے مطابق نواز شریف کی سزا کے خلاف اپیل کی سماعت کریمنل اپیلٹ بنچ کر رہا ہے' ان پر ضابطہ فوجداری کے الزامات ہیں اس لئے سپریم کورٹ میں ظفر علی شاہ کی جانب سے نظرثانی کی اپیل تک سماعت روکی نہیں جاسکتی۔

حکومت کے خلاف تقریر کرنا جرم نہیں

لاہور ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس ایم جاوید بٹر نے مسلم لیگی رہنماؤں بیگم تہمینہ دولتانہ' مخدوم جاوید ہاشمی خواجہ سعد رفیق اور خواجہ احمد حسان کی ضمانت کی درخواستوں کی سماعت کے دوران پیر کے روز ریمارکس دیئے ہیں کہ حکومت کے خلاف تقریر کرنا کوئی جرم نہیں ہے۔ البتہ ریاست کے خلاف تقریر جرم کے زمرے میں آئے گی۔ فاضل عدالت نے مزید ریمارکس دیئے کہ اگر کوئی شخص حکومت کے خلاف تقریر کرے تو ملکی اور قومی مفادات اور قومی سالمیت کے منافی کوئی بات کرے گا تو اس کی وہ تقریر ریاست کے خلاف متصور ہوگی۔

ملکی تباہی میں فوجی آمروں کا بھی حصہ ہے

سابقہ حکمرانوں نے جمہوریت کے نام پر بدترین فسطائیت قائم کی' ملکی استحکام اور وقار کی علامت اداروں کو پامال کیا۔ افواج پاکستان جیسے غیر متنازعہ ادارے میں گروہ بندی کی مذموم کوششیں کیں۔ 12- اکتوبر کو افواج پاکستان کے پاس اقتدار سنبھالنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ تھا۔ اقتصادی بحالی اور حقیقی جمہوریت کا قیام حکومت کا اولین مقصد ہے۔ پاکستان کی بدحالی نااہل قیادتوں کی وجہ سے ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات جاوید جبار نے قائد آباد میں ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا 90 دن میں الیکشن کا وعدہ کرنے والوں نے کئی برس گزار دیئے۔ ملکی تاریخ میں پہلی بار اوپر سے احتساب شروع کیا ہے۔ سابقہ حکمرانوں نے جمہوریت کے نام پر فسطائیت قائم کی۔ ملکی استحکام کے ضامن اداروں کو بری طرح پامال کیا گیا۔

بلدیاتی نظام پر تنقید

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ نیا بلدیاتی نظام تازہ ہوا کا جھونکا ہے۔ چند سیاسی جماعتیں اس پر تنقید کر رہی ہیں۔ مگر پوری قوم کا اس نظام پر اعتماد ہے۔ گورنر پنجاب چلڈرنز ہسپتال میں اخبار نویسوں سے گفتگو کر رہے تھے۔

بلدیاتی نظام مسترد

پاکستان پیپلز پارٹی نے نئے بلدیاتی نظام کو مسترد کرتے ہوئے فوری طور پر عام انتخابات کا مطالبہ کر دیا ہے۔ پی پی پی کی سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی اور فیڈرل کونسل کا مشترک اجلاس فیصل صالح حیات کی رہائش گاہ پر ہوا۔ اجلاس کی صدارت وائس چیئرمین مخدوم امین فہیم نے کی جبکہ چاروں صوبوں سے تعلق رکھنے والے 48 ارکان نے شرکت کی۔

قیادت سے بے وفائی کرنے والے

مسلم لیگ ہاؤس میں منعقدہ چیف آرگنائزر چودھری احسن اقبال پنجاب کے صدر سردار کھوسہ اور معطل رکن قومی اسمبلی انعام اللہ نیازی نے مشترکہ پریس کانفرنس میں اعلان کیا ہے کہ 23- اگست کا اجلاس پارٹی کی تنظیم نو کے حوالہ سے طے شدہ پروگرام کے تحت ہے۔ ہمارے پیش نظر نہ کوئی گروپ بندی ہے اور نہ انتشار۔ جو لوگ فیصلوں کو نہیں مان رہے اور قیادت سے بے وفائی کے مرتکب ہو رہے ہیں اور ایک وقت میں قومی انتخابات کے ذریعے یہ اپنے سیاسی انجام کو پہنچیں گے۔

کالاباغ ڈیم سے پاکستان ٹوٹ سکتا ہے

نواز شریف جو کام نہ کروا سکے ان کو کروانے کیلئے پنجابی سامراج اب موجودہ حکمرانوں کو استعمال کر رہا ہے 53- سال تک پنجاب کی غلامی برداشت کی مزید برداشت نہیں کرسکتے۔ کالاباغ ڈیم بنا تو صرف سرحد نہیں ڈوبے گا بلکہ آنسوؤں میں پورا پاکستان ڈوب جائے گا۔ یہ باتیں عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام اینٹی کالاباغ ڈیم سیمینار میں مختلف مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ سیمینار میں چاروں صوبوں کی سیاسی جماعتوں کے علاوہ قوم پرست قائدین نے بھی شرکت کی۔

عدلیہ سے بغاوت کا سوچ بھی نہیں سکتے

وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ ہماری حکومت عدالتوں پر اپنی بالادستی قائم کرنے کی خواہش نہیں رکھتی بلکہ عدلیہ کا احترام کرتی ہے اور عدلیہ سے بغاوت کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ ہم ضلعی سطح پر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے اور عدلیہ کو مستحکم کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔ وہ جوہر آباد ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔

مریم میڈیکل سنٹر
زچہ وبچہ کی سہولت
بے اولاد عورتوں کی مکمل علاج گاہ
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس
یادگار چوک ربوہ۔ فون 213944

دانتوں کا معائنہ مفت - عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ : رانا مدثر احمد

85 روزمرہ اور پرانی امراض میں فوری آرام کیلئے
فوری اثر کیوریٹو کیپسولز

ہر قسم کی الرجی کیلئے	Rs.20/-	الرجی کیپسولز	ALLERGY CAPS
دمہ سانس کی تنگی کیلئے	Rs.20/-	دمہ کیپسولز	ASTHMA CAPS
کمر درد' پیٹھ اور گردن کی درد کیلئے	Rs.20/-	کمر درد کیپسولز	BACKACHE CAPS
زکام' چھینکیں ناک سے مواد آنے کیلئے	Rs.20/-	زکام کیپسولز	COLD CAPS
پیٹ درد' گردہ' جگر کے درد کیلئے	Rs.20/-	پیٹ درد کیپسولز	COLIC CAPS
پیچش مروڑ' پاخانہ میں آؤں یا خون آنا	Rs.20/-	پیچش کیپسولز	DYSENTRY CAPS
نکسیر' ناک سے خون پھوٹنا	Rs.20/-	نکسیر کیپسولز	EPISTAXIS CAPS
پیٹ میں گیس' ریح' ہوا بکثرت ہونا	Rs.20/-	گیس کیپسولز	FLATULENCE CAPS
سردرد' دورہ دار یا آدھے سر کے درد کیلئے	Rs.20/-	سردرد کیپسولز	HEADACHE CAPS
انجائنا' درد دل' ٹیسیں اٹھنا	Rs.20/-	درد دل کیپسولز	HEART PAIN CAPS

ادویات اور لٹریچر : ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست کمپنی کے نام خط لکھ کر طلب فرمائیں

سٹاکسٹس : ☆ کیوریٹو ہومیو سٹور 14 علامہ اقبال روڈ نزد بوہڑ والا چوک لاہور فون 6372867
☆ کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار فیصل آباد 647434
☆ ملتان ہومیو سٹور گھنٹہ گھر ملتان فون 513805
☆ کیوریٹو ہومیو سٹور اینڈ کلینک سکندر پورہ بازار پشاور فون PP220014
☆ جرمن ہومیو سٹور بوہڑ بازار راولپنڈی فون 558442
☆ صابر ہومیو فارمیسی توغی روڈ کوئٹہ فون 825736
☆ صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ کراچی فون 5661498
☆ عادل ہومیو سٹور سبزی منڈی حالی روڈ حیدر آباد فون 880854

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
فون ہیڈ آفس 213156 کلینک 771 سیلز آفس 211283 فیکس 212299 (92-4524)